جھوٹی قسم پر کفارہ

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی نے جھوٹی بات پر اللہ عزوجل کی قسم کھائی، تو کیا اس پر قسم کا کفارہ ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جھوٹی قسم کھانا، ناجائز وحرام وگناہ کبیرہ ہے، اس سے بچنا بہت ضروری ہے، حدیث پاک میں اس کی شدید مذمت وارد ہوئی ہے۔ اگر کسی نے جھوٹی قسم کھالی ہو تو اس پر توبہ واستغفار لازم ہے، البتہ کفارہ لازم نہیں۔

جھوٹی قسم کی مذمت کے متعلق صحیح بخاری شریف کی حدیثِ پاک میں ہے: ”عن عبد اللہ بن عمرو: عن النبي صلى اللہ عليه وسلم قال "الكبائر الإشراك باللہ وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس“ ترجمہ: حضرتِ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قتل کرنا اور جُھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔ (صحیح البخاري، باب الیمین الغموس، جلد 8، صفحہ 137، رقم الحدیث: 6675، دار طوق النجاۃ)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”غموس، وهو الحلف على إثبات شيء، أو نفيه في الماضي، أو الحال يتعمد الكذب فيه فهذه اليمين يأثم فيها صاحبها، وعليه فيها الاستغفار، والتوبة دون الكفارة“ ترجمہ: غموس تو وہ ماضی یا حال میں کسی چیز کے ثابت ہونے، یا اس کی نفی پر قسم کھانا ہے جس میں وہ جان بوجھ کر جھوٹ بولے، تو ایسی قسم کھانے والا گناہ گار ہوتا ہے، اس پر استغفار اور توبہ لازم ہے، کفارہ لازم نہیں۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 52، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”جھوٹی قسم گزشتہ بات پر دانستہ، اس کا کوئی کفّارہ نہیں، اس کی سزا یہ ہے کہ **جہنّم کے کھولتے دریا میں غوطے دیا جائے گا۔**“ (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ611، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: ”جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی یعنی مثلاً جس کے آنے کی نسبت جھوٹی قسم کھائی تھی یہ خود بھی جانتا ہے کہ نہیں آیا ہے تو ایسی قسم کو غموس کہتے ہیں۔۔۔ غموس میں سخت گنہگار ہوا استغفار و توبہ فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد2، حصہ9، صفحہ298، 299، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-810

تاریخ اجراء: 08محرم الحرام1447ھ/04جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net